ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری میں اپوزیشن نے دکھائے تیور

ہر حکمراں طبقے کے ہر ممبر پارلیمنٹ کے حلف لینے پر اپوزیشن نے دکھایا الگ الگ رنگ، کھلیش نے اجودھیا کے ممبر پارلیمنٹ کو رکھا آگے

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 18ویں لوک سبھا کے پہلے پارلیمنٹ اجلاس میں آج کئی مناظر دیکھنے کو ملے۔ جس وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے حلف لیا، اپوزیشن کے ممبران آئین کی کاپیاں ہاتھوں میں اٹھا رہی تھیں، جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے حلف لیا تو اپوزیشن نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگائے ، البتہ جب تین گڈکری حلف لینے کیلئے آگے بڑھے تو اپوزیشن نے میز پر تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا۔ ایک طرف تمام نومنتخب ممبران پارلیمنٹ ایوان میں حلف لے رہے تھے، دوسری طرف اپوزیشن پرنسپال کر آئین کو بچانے کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ اپوزیشن کیمپ میں ایک الگ ہی جوش و خروش دیکھا گیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس سمیت اپوزیشن اتحاد کی تمام ہماتیں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ کے باہر گھوم رہی تھیں۔

سب سے زیادہ جوش سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ یہاں، سماج وادی پارٹی کے سبھی 37 ارکان پارلیمنٹ شامل ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متعدد نظر آئے۔ ایس پی کے راجیہ سبھا ایم پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی ان کے ساتھ تھے۔ ان تمام ارکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے تو اکھلیش یادو، ڈمپل یادو، رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور چچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے اجودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر انہیں آگے لے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کیا۔ اکھلیش یادو نے اودھیش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے سامنے اکھلیش یادو نے ان کا تعارف کرایا۔ یہی نہیں جب اکھلیش کانگریس لیڈروں سونیا گاندھی، مکلارجن کھرگے وغیرہ سے ملے تو انہوں نے اودھیش پرساد کو بھی اپنے ساتھ رکھا۔ اکھلیش یادو نے نئی لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں فیض آباد سیٹ پر فتح پائی تھی۔

اللہ کے نام پر 2 ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری

نئی دھلی، (ایجنسیاں) مودی حکومت کے قیام کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پہلے روز نومنتخب ارکان آسمبلی نے حلف لیا۔ اس دوران کئی دلچسپ واقعات دیکھنے کو ملے۔ نئی دہلی کی سیٹ سے منتخب ہونے والی سشما سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج نے سنسکرت میں حلف اٹھایا، جبکہ پارلیمنٹ تمیل اللہ کے نام پر کانگریس کے 2 ممبران پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ آسام کی دھوبری لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے رقیب الحسن جب حلف لینے پہنچے تو ان کے ہاتھ میں آئین کی کاپی تھی۔ اللہ کے نام پر اردو میں حلف اٹھایا۔ رقیب الحسن نے سب سے زیادہ ووٹ کے گرلوک سبھا الیکشن جیتا ہے۔ انہوں نے 14 لاکھ 71 ہزار 885 ووٹ حاصل کیے۔ دیگر، ان کے حریف آئی یو ڈی ایف رہنما بدرالدین اجمل کو صرف 4 لاکھ 59 ہزار 409 ووٹ ملے۔ آسام کے ناگاؤن ضلع کے سام گوری سے 5 بار ایم پی رہ چکے رقیب الحسن اس بار کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اس طرح بہار کے کشن گنج سے جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید نے بھی اللہ کے نام پر حلف لیا۔ کشن گنج سے مسلسل دوسری بار ایم پی منتخب ہوئے محمد جاوید نے جے ڈی یو کے جاہد عالم کو 59,692 ووٹوں سے شکست دی۔ محمد جاوید کو کل 4,02,850 ووٹ ملے، جبکہ جاہد عالم کو 3,43,158 ووٹ ملے۔ محمد جاوید کو بہار میں کانگریس پارٹی کا مضبوط لیڈر سمجھا جاتا ہے۔

پاسپورٹ بنوانے میں پولیس ویریفکیشن ہوگا آسان: جے شنکر

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) پاسپورٹ بنوانا اب آسان ہونے جا رہا ہے۔ اس کیلئے وزارت خارجہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے ساتھ مل کر ایک حل پر کام کر رہی ہے۔ کہا گیا کہ کوئی کچھ دنوں میں پاسپورٹ مل گئے۔ پیر کو پاسپورٹ سیوا ڈے کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بہتر پاسپورٹ سروس کیلئے وزارت نے 440 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاسپورٹ سروس کے 93 مراکز ہیں۔ اس وقت ملک میں پاسپورٹ پروسیسنگ کے 533 مراکز اور 37 علاقائی پاسپورٹ دفاتر ہیں۔ وزارت خارجہ نے بیرون ملک 187 ہندوستانی مشنوں کو بھی اس سے جوڑا ہے۔ دراصل پاسپورٹ بنوانے میں سب سے بڑا مسئلہ پولیس ویریفکیشن میں آتا ہے۔ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ کئی بار پولیس ویریفکیشن کے نام پر درخواست گزاروں کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے میں وزارت خارجہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ پولیس ویریفکیشن کو تیز تر کرنے کیلئے ایم پاسپورٹ پولیس ایپ شروع کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 9 ہزار پولیس اسٹیشنوں کو جوڑا گیا ہے۔ اس کے ساتھ پاسپورٹ سیوا اسسٹم کو ڈی بی لا کر بے بغیر پیپر لیس دستاویز کیلئے منسلک کیا گیا ہے۔ اس سے پولیس ویریفکیشن کا کام آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت خارجہ نے گزشتہ سال 2023 میں پاسپورٹ سے متعلق 1.65 کروڑ خدمات فراہم کیں۔ 2023 میں پاسپورٹ کی ماہانہ درخواستوں کی تعداد 14 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ شہریوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے۔

بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین کی ممبران پارلیمنٹ کو ہدایت

بھوبنیشور، (ایجنسیاں) بی جے پی نے اوڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں زبردست کامیابی درج کی۔ بی جے پی نے آنکڈیٹ کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک کو اقتدار سے باہر کر دیا، جو طویل عرصے تک ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مودی سرکار کی دونوں اننگز میں بی جے ڈی پارلیمنٹ کے زیادہ تر معاملات میں بی جے پی کے ساتھ کھڑی رہتی تھی، تاہم انتخابی نتائج کے بعد بی جے ڈی نے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین کی ہدایت دی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بی جے پی نے آنکڈیٹ کے ساتھ رکھا تھا۔ نوین پٹنائک نے اس سلسلے میں اپنے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کو اہم ہدایات دی ہیں۔ نوین پٹنائک نے بیجو کو پارلیمنٹ کے 9 راجیہ سبھا ممبران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے ارکان لوک سبھا کو ہدایت دی کہ وہ 27 جون سے شروع ہونے والے راجیہ سبھا اجلاس کے دوران ایک متحرک اور مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں۔ پٹنائک نے ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ریاست کے مفادات سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے اٹھائیں۔

مہوا موئترا نے پارلیمنٹ میں کیا ناری شکتی کا مظاہرہ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 17ویں لوک سبھا نفرتفتحد کے بدلے سوال پوچھنے کے الزام میں لوک سبھا سے برطرف کی گئی ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا انتخابات جیت کر دوبارہ لوک سبھا میں واپس آ گئی ہیں۔ مہوا موئترا دوسری بار کرشنا نگر لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر جیتتی ہیں۔ جب 18 ویں لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوا تو مہوا موئترا پارلیمنٹ پہنچی اور اپنے اکیس اکاؤنٹ پر خاتون ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور لکھا کہ واپسی ہوئی آگے۔ ایک تصویر سال 2019 کی ہے، جب وہ پہلی بار ایم پی بنی تھیں اور دوسری تصویر پیر کو 18 ویں لوک سبھا کے پہلے دن کی ہے۔ 2019 کی پرانی تصویر میں ایم پیز موئترا، انکی مونوچی، جوتیمانی اور تھمیدر اپنی تھمکا پاشیاں کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ایک بنچ پر بیٹھی دکھایا گیا ہے، جبکہ تازہ تصویر میں لوک سبھا کی نئی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کو دکھایا گیا ہے۔

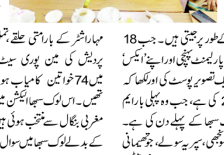

مہوا موئترا مغربی بنگال میں کرشن نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتی ہیں، جبکہ کی مونچی قتل ناؤ میں تھوتھکوڈی سیٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممبران پارلیمنٹ میں پرنیت کور، جوتیمانی، تھمیدر اپنی تھمکا پاشیاں اور ڈمپل یادو بالترتیب مہاراشٹر کے باراممتی حلقے، تمل ناڈو کی کرور سیٹ، چنئی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی مین پوری سیٹ سے ہیں۔ 18ویں لوک سبھا انتخابات میں 74 خواتین کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ 2019 میں 78 کامیاب ہوئی تھیں۔ اس لوک سبھا الیکشن میں سب سے زیادہ 11 خاتون ممبران پارلیمنٹ مغربی بنگال سے منتخب ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کی رکنیت کو فتحتفحد کے بدلے لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے معیدہ الزام کے بعد ختم کر دی گئی تھی۔ اس وقت مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کے باراممتی حلقے، تمل ناڈو کی کرور سیٹ، چنئی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی مین پوری سیٹ سے ہیں۔ 18ویں لوک سبھا انتخابات میں 74 خواتین کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ 2019 میں 78 کامیاب ہوئی تھیں۔ اس لوک سبھا الیکشن میں سب سے زیادہ 11 خاتون ممبران پارلیمنٹ مغربی بنگال سے منتخب ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کی رکنیت کو فتحتفحد کے بدلے لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے معیدہ الزام کے بعد ختم کر دی گئی تھی۔ اس وقت مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا

دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال

اٹاوہ (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے دوران ایس پی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے اٹاوہ کے مقامی لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھنے شروع ہو گئے ہیں۔ دراصل اٹاوہ کے کئی قدآور لیڈروں نے لوک سبھا الیکشن کے دوران ایس پی کا دامن چھوڑ کر بی جے پی امیدواری حاصل کی۔ انتخابی مہم کا فیصلہ کیا تھا لیکن 4 جون کو آئے انتخابی نتائج نے مقامی سیاست کی سمت کو ہی بدل دیا ہے۔ بی جے پی کے پروفیسر رام شنکر کٹھیر یا کو اٹاوہ امیدوار جتیندر دوہرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے بعد دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل کو لے کر مقامی میں چہ میگوئیوں کا دور شروع ہو چکا ہے۔

منوج جرانگے نے مراٹھا کے ساتھ اٹھایا مسلم ریزرویشن کا مسئلہ

ممبئی ، (ایجنسیاں) مراٹھا ریزرویشن تحریک طویل عرصے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کرنے والے منوج جرانگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو بھی او بی سی کوٹے کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں پاٹل نے کہا کہ کئی ایسے مسلمان ہیں جن کا ذکر کنبھی برادری کے دستاویز میں ہے۔ ایسے میں ان مسلم کسانوں کو او بی سی ریزرویشن کے دائرے میں رکھا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق دینا چاہئے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مراٹھا ریزرویشن کے حوالے سے آواز اٹھانے والے اور اس کمیٹی کی ایک معروف آواز منوج جرانگے پاٹل نے مسلم ریزرویشن پر بیان دیا ہے۔ پاٹل نے او بی سی میں مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی بات کر کے ریزرویشن کی لڑائی کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ وہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کو

◀ ریزرویشن کی نئی مانگ سے سرکار کی بڑھ سکتی ہے پریشانی

بیک وقت کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی 48 لوک سبھا سیٹوں پر ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسمبلی انتخابات سر پر ہیں۔ مسلم ریزرویشن کا سوال بی جے پی۔ شیو سینا۔ این سی پی کی حکومت کو پریشان کر سکتا ہے، جو مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن میں گھری ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کو دیے گئے ریزرویشن کی، لیکن مہاراشٹر میں مسلمہ سے کہا کہ یہاں این سی پی کے ساتھ اتحاد لڑنا ہے۔ اور 2014 کے اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے، غیر منقسم این سی پی۔ کانگریس نے مسلمانوں کیلئے 5 فیصد ریزرویشن کو منظوری دی تھی۔ لیکن اس پر اجیت پوار کی رائے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ بعد میں دیویندر فڈنویس کی حکومت نے ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ واپس لے لیا لیکن اس بار پاٹل نے جس طرح سے اسٹریٹجک بیان دیا ہے، اس سے ریاستی سرکار اور بی جے پی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

ارکان پارلیمان نوجوان نسل کی آواز بلند کریں: محبوبہ مفتی

سری نگر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی ہے کہ ارکان پارلیمان پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر نوجوان نسل کی آواز بلند کریں گے جن کا مستقبل خدوش نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک طرف آج سیکڑوں ارکان پارلیمان اپنی شاندار کامیابیوں کے بعد حلف اٹھائیں گے جبکہ دوسری طرف ملک بھر کے لاکھوں طلبا جنہوں نے مختلف مسابقتی امتحانات کیلئے دن رات محنت کی ہے پیسنی سے دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کی محنت رائیگاں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'پارلیمنٹ، ملک کی جمہوریت کا مندر، ان نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ امید ہے کہ ہر رکن پارلیمنٹ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر کام کرے گا اور نئی نسل کے لئے آواز بلند کرے گا جن کا مستقبل خدوش نظر آ رہا ہے۔

'فرید عرف اورنگ زیب کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے'

علی گڑھ (محمد احمد شیون /ایس این بی) جمعیۃ علما علی گڑھ کے ذمہ داران نے آج ضلع مجسٹریٹ کے نام تین نکاتی ایک عرضداشت انتظامیہ کو پیش کی، جس میں جمعی تشدد کے شکار محمد فرید عرف اورنگ زیب کے قتل میں ملوث پکڑے ہوئے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ شرپسند عناصر کے ذریعہ مسلم نوجوان محمد فرید کے قتل کو 7 روز گزر چکے ہیں پولیس مذکورہ معاملے میں 6 ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے اور 4 نامزد ملزمین اور 12 نامعلوم افراد ابھی فرار ہیں ان کی گرفتاری کے لئے متاثرین کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ جمعیۃ علما علی گڑھ کے ذمہ داران نے جمعی تشدد سے متعلق ہیومنٹ ہیومنٹ دیا ہے۔ جمعیۃ علما علی گڑھ کے صدر مفتی محمد اکرم قاسمی نے کہا کہ شرپسند عناصر کی فیرذمہ دارانہ ہرکتوں نے ملک کی شبیہ بیرون ملک میں خراب کر دی ہے، اس کی وجہ سے یہ کہ ایک خاص فکر کے لوگوں کی جانب سے خاص مذہب کے ماننے والوں کو جمعی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ملک میں دہشت کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا جمعیۃ علما علی گڑھ کی جانب سے ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم دیا، جس میں ہم انتظامیہ سے یہ اپیل کی کہ جمعی تشدد کا شکار محمد فرید پر حملہ کرنے اور قتل کرنے میں ملوث سبھی معلوم اور نامعلوم افراد کے خلاف قتل اور قتل کرنے میں ساتھ دینے اور دو طبقات کے درمیان تشدد کو ہوا دینے اور قومی سلامتی اور سالمیت کو نقصان پہنچانے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے ایک فرد کو مناسب پوسٹ پر سرکاری نوکری دی جائے، متاثرہ خاندان کو خصوصی تحفظ فراہم کیا جائے اور انہیں مجرموں کے مکمل خطرے سے بھی بچایا جائے۔ انہوں نے امتیاز دیا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے مناسب اقدام میں کوئی تاخیر ہوئی تو علی گڑھ ضلع کے سبھی انصاف پسند لوگ دیگر محروم اور استحصال زدہ طبقات کو بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ مفتی اکبر قاسمی نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ جمعیۃ کے مطالبات پر پشت جواب دیا ہے اور کہا ہے کہ انتظامیہ اپنی سطح سے ہر طرح کی کوشش کر رہا ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ علما علی گڑھ کے سکریٹری محمد میکائیل قاسمی محمد اسلم محمد رضوان، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے پر 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے سروگیسی کروانے والی خواتین کیلئے راحت کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملک میں خواتین کو قانونی طور پر ماں بننے کیلئے 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں آج سے لے لازم ہے کہ وہ خواتین کو 6 ماہ کی پوری تنخواہ ادا کرے۔ اب زچگی کی چھٹی کی دنی سیوک سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی خواتین کو ملنے جا رہی ہے۔ فی الحال صرف سرکاری خاتون ملازمین کو سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے کے بعد زچگی کی چھٹی کا فائدہ ملتا ہے۔ سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی سرکاری محکموں میں کام کرنے والی خواتین 180 دن کی زچگی کی چھٹی لینے کی اہل ہوں گی۔ واضح رہے کہ سروگیسی کے ذریعہ جو صورت بچے کو جنم دیتی ہے، اسے سروگیٹ ماں کہا جاتا ہے۔ اسے اپنا رحم کرایہ پر دینا پڑتا ہے جہاں بچہ رحم میں رکھا جاتا ہے، لیکن اس بچے کی اصل ماں وہی ہوتی ہے۔ جس کیلئے سروگیٹ ماں نے اپنا رحم کرائے پر دیا ہے۔ قانون کی زبان میں ایسی ماؤں کو 'کمیشنڈ مدر' کہا جائے گا۔ کمیشنڈ مدر وہ ہوگی، جو سروگیسی کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے کی پرورش کرے گی۔ سروگیسی کیلئے سنٹرل سول سروسز (لیو) رولز 1972 میں تبدیلی کرتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کیلئے 'کمیشنڈ مدر' کو 6 ماہ کی زچگی چھٹی دینے کا التزام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس طرح سے باپ بننے والے مرد بھی 'کمیشنڈ فادر' کہلائیں گے اور 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی لے سکیں گے۔ سروگیسی معاملہ میں زچگی کی چھٹی کیلئے بھی شرائط رکھی گئی ہیں۔ یہ چھٹی صرف ان خواتین کو ملے گی، جن کے 2 سے کم بچے زندہ ہیں، وہیں کمیشنڈ فادر اور کمیشنڈ مدر میں سے ایک یا دونوں کے سرکاری ملازمت میں ہونے کی صورت میں 180 دن کی زچگی کی چھٹی دی جا سکتی ہے۔ ابھی تک ملک میں سروگیسی کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی صورت میں سرکاری خاتون ملازمین کو زچگی کی چھٹی دینے کا کوئی ضابطہ نہیں تھا لیکن اب اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔

آسام: موریگاؤں میں 15 سو خاندان سرکاری زمین سے بے دخل

گواہاٹی ، (پی ٹی آئی) آسام کے موریگاؤں ضلع میں جنگل اور ریلوے کی زمین پر آباد تقریباً 1500 خاندانوں کو علاقہ خالی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، سرکار نے اسے غیر قانونی آبادی قرار دیا ہے۔ پیر کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ضلع کمشنر دیوا شیش شرما نے کہا کہ تقریباً 10 ہزار لوگوں کو یہ خاندان جاگیروڈ کے سلسبا گاؤں میں سرکاری زمین پر آباد ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے لوگوں کو 12 جون کو ایک نوٹس دیا گیا تھا، جس میں ان سے 10 دنوں کے اندر یہ زمین خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر خاندانوں نے اس حکم کی تعمیل کی ہے۔ دیوا شیش شرما نے مزید کہا کہ ان میں سے کچھ خاندانوں کے بچے مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے ہیں، جس لیئے انہوں نے وقت مانگا ہے۔ انسانی ہمدردی کے طور پر ہم نے امتحانات ختم ہونے تک ان کے قیام کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ طاقت کا استعمال کیے بغیر، تعمیرات کو گرائے بغیر اس زمین کو خالی کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے بات کی اور وہ اس کام پر رضامند ہو گئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 80 فیصد پہلے ہی غیر قانونی طور پر قابض زمین سے اپنا سامان ہٹا چکے ہیں۔ ضلع کمشنر دیوا شیش شرما نے دن کے وقت علاقے کا دورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ علاقے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ یہاں سیکورٹی فورسز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ لوگ پرامن طور پر علاقہ چھوڑ دیں گے۔

تلنگانہ میں جونیئر ڈاکٹروں کی ہڑتال

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ بھر میں جونیئر ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے آغاز کے ساتھ ہی پیر کی صبح سرکاری اسپتالوں میں طبی خدمات متاثر رہیں۔ اسٹاف کی کمی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تلنگانہ جونیئر ڈاکٹرس اسوسی ایشن کے اراکین کی جانب سے شروع کیو معینہ مدت کی ہڑتال کی وجہ سے، اسپتال انتظامیہ نے تمام سینئر ڈاکٹرس بشمول چیفس اسٹاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی چھٹیاں منسوخ کر کے اپنے معمول کی ڈیوٹی پر رپورٹ کریں۔

قیمتیں بڑھنے پر سرکار نے مقرر کی گندم کے اسٹاک کی حد

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت گندم کی بڑھتی قیمتوں کے حوالے سے متفکر ہو گئی ہے۔ گندم کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے حکومت نے ہوگ کو اس کے ذخیرے کی حد مقرر کر دی۔ حکومت نے یہ حد ریٹیلرز، ہول سیلرز، پروسیسرز اور بڑے چین خوردہ فروش کیلئے گندم کے ذخیرے کی حد مقرر کر دی ہے۔ یہ قدم قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی خوراک کے سکریٹری سنجیو چوپڑا نے پیر کو کہا کہ سنگل خوردہ فروش، بڑے چین خوردہ فروش، پروسیسرز اور تھوک فروش ہر جمعہ کو اپنے گیہوں کے اسٹاک کو عام کریں گے۔ اس کی کوور کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال گندم کی برآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے اور چینی کی برآمد پر پابندی پر نظر ثانی کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ گندم کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ چوپڑا نے مزید کہا کہ تھوک فروش کیلئے اسٹاک کی حد 3 ہزار ٹن ہوگی، جبکہ پروسیسرز کیلئے یہ پروسیسنگ کی صلاحیت کا 70 فیصد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے چین خوردہ فروش کیلئے یہ حد 10 ٹن فی آؤٹ لیٹ ہوگی جس کی کل حد 3 ہزار ٹن ہوگی اور سنگل رٹیلرز کیلئے یہ حد 10 ٹن ہوگی۔

چوپڑا نے کہا کہ اسٹاک کی حد علیہ میڈیا رپورٹس کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے کہ گندم سمیت ضروری اشیا کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی کو کم کرنے کیلئے اسٹاک کی حد لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم اپریل 2023 گوگندم کا ابتدائی اسٹاک 82 لاکھ ٹن تھا، جبکہ یکم اپریل 2024 کو یہ 75 لاکھ ٹن تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 266 لاکھ ٹن کی خریداری کی گئی تھی، جبکہ اس سال حکومت نے 262 لاکھ ٹن کی خریداری کی ہے اور خریداری ابھی جاری ہے۔ اس لیے گندم کی قلت (ابتدائی اسٹاک میں) صرف 3 لاکھ ٹن ہے۔

ED نے ممبئی میں 37 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

ممبئی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے امبرڈال کیس میں جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران 37 کروڑ روپے کے اثاثے اور مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات منبط کئے۔ دلال (59) کے خلاف منی لانڈرنگ کے الزام کے تحت ایک (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت تفتیش جاری ہے۔ اس نے میڈیٹ طور پر امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں سمیت متعدد لوگوں کو خطرے سے پاک اشیا کی تجارت میں سرمایہ کاری کے ذریعے زیادہ منافع کا وعدہ کر کے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ دلال کو مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک اہلکار نے یہاں بتایا کہ ای ڈی نے دلال کی اوشیوارہ رہائشی گاہ اور اس کے ساتھیوں کی دیگر جائیدادوں کی تلاشی لی اور کل 37 کروڑ روپے کے متعلق اثاثوں کو منجمد کیا جس میں نقد رقم، بینک فنڈز اور ڈیمیٹ اکاؤنٹ ہولڈنگز شامل ہیں۔

ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے گزشتہ ہفتے مہاراشٹر کی ایک خصوصی عدالت میں دلال کے خلاف 44,000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرائے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دائر کی تھی۔ اسی دن ای ڈی نے اس معاملے میں اپنی تفاتیش مہم شروع کی اور پیر کو بھی آپریشن جاری رہا۔

سکھما میں شہید فوجیوں کو آخری سلامی دی گئی

چگدل پور (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سکما میں نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے ہلاکتوں کے بعد خیر ڈیوائس (آئی ای ڈی) دھماکے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو کرن پوکو بر بٹالین میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ ریاستی کانسٹیبلری فورس آف پولیس (ڈی جی پی) اشوک جونیا بشول سینئر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے عہدیداروں نے کوبرا بٹالین ہیڈ کوارٹر کرن پور کے شہیدوں کو آخری سلامی پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ نکسلیوں نے اتوار کو سکما ضلع کے جاگرگنڈہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا تھا۔ دراصل، سلگر میں واقع سیکورٹی کیمپ سے 201 کوبرا کو رکی ایڈوانس پارٹی آر او پی ڈیوٹی کے دوران ایک ٹرک اور موٹر سائیکل میں کیمپ ٹیکالگڈیم کی طرف جا رہی تھی۔ اس دوران نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے ایک آئی ای ڈی میں دھماکہ کیا، جس میں 201 کوبرا کو رکا